حقوق۔ نماز و روزہ و زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت آداب معاشرت وغیرہ یہ سب زیرِ گفتگو آ گئے ہیں جن سے سننے اور پڑھنے والے کو کافی فائدہ اور دینی بصیرت حاصل ہو سکتی ہے چونکہ مصنف اردو زبان میں خطبہ کے جواز کے قائل نہیں ہیں اس لئے انھوں نے ان اردو خطبات کے ساتھ عربی میں بہت مختصر خطبے لکھ دئے ہیں تاکہ اذان خطبہ کے بعد امام عربی خطبہ پڑھے اور اردو خطبہ اذان سے پہلے پڑھ کر سنا دے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے جس میں ائمہ اور متولیان مسجد کے لئے مفید اور ضروری ہدایات اور غیر عربی میں خطبہ کے جواز و عدم جواز پر گفتگو کی گئی ہے بہرحال اس میں شبہ نہیں کہ متوسط درجہ کی اردو جاننے والے مسلمانوں کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے اور اگر ان خطبات کو مقامی ضرورتوں کے مطابق کسی قدر تغیر و تبدل کے ساتھ نماز جمعہ کے وقت سنانے کا التزام کیا جائے تو عام نمازیوں کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

تذکرۂ شیخ عبدالحق محدث دہلوی از جناب مولانا سید احمد عروج کتابت و طباعت متوسط درجہ کی ضخامت ۲۴۴ صفحات قیمت مجلد ہے؍ پتہ:۔ شاد بکڈپو پٹنہ ع۶ اور مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی دسویں اور گیارہویں صدی ہجری کے نامور بزرگ اور محدث و عالم ہیں جنہوں نے ہندوستان میں علم حدیث کی ترویج و اشاعت کی اور بادشاہ اکبر کی غلط اور نہایت خطرناک مذہبی پالیسی کی وجہ سے اس وقت اسلام کے لئے جو خطرہ پیدا ہو گیا تھا اس کا بڑی بے جگری اور قوت کے ساتھ مقابلہ کیا لیکن افسوس ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی کو جو عظمت و شہرت حاصل ہوئی اس کی تمازت کے سامنے آسمان علم وعمل کے اور دوسرے بڑے بڑے روشن ستارے ماند ہو کر رہ گئے اور ان کو عوام میں وہ شہرت و مقبولیت حاصل نہ ہو سکی جس کے وہ بجا طور پر مستحق تھے انھیں میں سے ایک حضرت شیخ کی ذات والا صفات بھی ہے چنانچہ آپ سے واقفیت عربی مدارس کے اساتذہ اور طلبا اور بعض خانقاہوں تک محدود ہو کر رہ گئی اور پھر ان حضرات میں بھی ایسے لوگ کم ہوں گے جن کو حضرت شیخ کے اسم گرامی اور ان کی دو تین کتابوں کے نام کے علاوہ کچھ اور بھی معلوم ہو اس بنا پر ضرورت تھی کہ اردو زبان میں آپ کا تذکرہ مرتب کیا جاتا اور عوام و خواص کو آپ کے سوانح حیات اور علمی و عملی کمالات سے باخبر ہونے کا موقع دیا جاتا خوشی کی بات ہے کہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ کے ایک فاضل استاذ نے اس طرف توجہ کی۔ اور یہ کتاب لکھ کر ایک بڑی ضرورت کو